NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON LAW AND JUSTICE ON THE CONSTITUTION (AMENDMENT) BILL, 2021

I, Chairman of the Standing Committee on Law and Justice, have the honour to present this report on the Bill further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan [The Constitution (Amendment) Bill, 2021 (Article 140A)] (Private Member's Bill) referred to the Committee on 18th May, 2021.

2. The Committee comprises the following: -

1.	**Mr. Riaz Fatyana**	**Chairman**
2.	Mr. Atta Ullah	Member
3.	Mr. Lal Chand	Member
4.	Mr. Muhammad Farooq Azam Malik	Member
5.	Ms. Kishwer Zehra	Member
6.	Ms. Maleeka Ali Bokhari	Member
7.	Mr. Muhammad Sana Ullah Khan Masti Khel	Member
8.	Malik Muhammad Ehsan Ullah Tiwana	Member
9.	Agha Hassan Baloch	Member
10.	Mr. Junaid Akbar	Member
11.	Ms. Shunila Ruth	Member
12.	Mr. Mohsin Nawaz Ranjha	Member
13.	Rana Sana Ullah Khan	Member
14.	Ch. Mehmood Bashir Virk	Member
15.	Mr. Usman Ibrahim	Member
16.	Khawaja Saad Rafique	Member
17.	Mr. Qadir Khan Mandokhail	Member
18.	Syed Naveed Qamar	Member
19.	Dr. Nafisa Shah	Member
20.	Ms. Aliya Kamran	Member
21.	Barrister Dr. Muhammad Farogh Naseem Minister for Law and Justice	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at **(Annex-A)**, in its meetings held on 03rd June and 07th October, 2021. The Committee recommended that the Bill as introduced may be passed by the National Assembly.

Sd/-
TAHIR HUSSAIN
Secretary
Islamabad, the 14th October, 2021

Sd/-
(RIAZ FATYANA)
Chairman

ANNEX-'A'

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement**.- (1) This Act may be called the Constitution (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of new of Article 140A, of the Constitution.**- In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, in Article 140A, in clause (1), for the "full stop" at the end, a "colon" shall be substituted and thereafter the following proviso, shall be added, namely:-

> "Provided that such devolution by the Provinces shall be made within thirty days from the date of this amendment and such powers shall be in addition to the functions, powers and duties of the local governments from the day of passage of the Constitution (Eighteenth Amendment) Act, 2010.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Under the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, the local government system has been established to devolve political, administrative and financial responsibilities to the grass root level. Members of local governments can resolve various issues related to their union councils from the powers and functions delegated to them by the Provinces. It is very unfortunate that no time limit has been set for the provinces to devolve such powers to local governments. The Provinces in this regard take ages to delegate their powers. In outcome a lot of maintenance and development projects get delayed. This directly affects the people of such union councils. Therefore I propose to set a time limit to the Provinces to devolve such powers and such powers should be more than the power given at the time of the passage of the Constitution (Eighteenth Amendment) Act, 2010. Thus, This amending Bill is proposed.

Sd/-
MS. KISHWER ZEHRA,
Member National Assembly

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء پر قائمہ کمیٹی برائے قانون وانصاف کی رپورٹ

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے قانون وانصاف ۱۸ر مئی، ۲۰۲۱ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کے بل [دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء آرٹیکل ۱۴۰ر الف] (نجی رکن کا بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:-

۱۔	جناب ریاض فتیانہ	چیئرمین
۲۔	جناب عطاء اللہ	رکن
۳۔	جناب لال چند	رکن
۴۔	جناب محمد فاروق اعظم ملک	رکن
۵۔	محترمہ کشور زہرا	رکن
۶۔	محترمہ ملیکہ علی بخاری	رکن
۷۔	جناب محمد ثناء اللہ خان مستی خیل	رکن
۸۔	ملک محمد احسان اللہ ٹوانہ	رکن
۹۔	آغا حسن بلوچ	رکن
۱۰۔	جناب جنید اکبر	رکن
۱۱۔	محترمہ شنیلہ روت	رکن
۱۲۔	جناب محسن نواز رانجھا	رکن
۱۳۔	رانا ثناء اللہ خان	رکن
۱۴۔	چوہدری محمود بشیر ورک	رکن
۱۵۔	جناب عثمان ابراہیم	رکن
۱۶۔	خواجہ سعد رفیق	رکن
۱۷۔	جناب قادر خان مندوخیل	رکن
۱۸۔	سید نوید قمر	رکن
۱۹۔	ڈاکٹر نفیسہ شاہ	رکن
۲۰۔	محترمہ عالیہ کامران	رکن
۲۱۔	بیرسٹر ڈاکٹر محمد فروغ نسیم وزیر برائے قانون وانصاف	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے اپنے اجلاسوں منعقدہ ۳ر جون اور ۷ر اکتوبر، ۲۰۲۱ء کو منسلکہ۔الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی نے سفارش کی کہ قومی اسمبلی پیش کردہ بل کی منظوری دے۔

دستخط/-
(طاہر حسین)
سیکرٹری
اسلام آباد، ۱۴ر اکتوبر، ۲۰۲۱ء

دستخط/-
(ریاض فتیانہ)
چیئرمین

منسلکہ "الف"

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی غرض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا دستور (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **دستور کے آرٹیکل ۱۴۰(الف) میں نئی شمولیت:** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، آرٹیکل ۱۴۰ا الف میں، شق(۱) میں، آخر میں "وقف کامل" کو "شرحہ" سے تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل جملہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"مگر شرط یہ ہے کہ صوبوں کی جانب سے اختیارات کی ایسی تفویض ترمیم ہذا کی تاریخ سے ۳۰ دنوں کے اندر کی جائے گی اور دستور (اٹھارہویں ترمیم) ایکٹ، ۲۰۱۰ء کی منظوری کے دن سے یہ اختیارات مقامی حکومتوں کے کارہائے منصبی، اختیارات و فرائض میں اضافہ ہوں گے۔"۔

بیان اغراض ووجوہ

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے تحت، سیاسی، انتظامی اور مالیاتی ذمہ داریوں کو نچلی سطح تک منتقل کرنے کے لئے بلدیاتی نظام قائم کیا گیا ہے۔ مقامی حکومتوں کے اراکین اپنی یونین کونسلوں سے متعلق مختلف امور کو صوبوں کی جانب سے تفویض کردہ اختیارات اور کارہائے منصبی کے ذریعے حل کر سکتے ہیں۔ بدقسمتی سے، صوبوں کے لئے ایسے اختیارات کی مقامی حکومتوں کو منتقلی کے لئے وقت کی کوئی حد مقرر نہیں کی گئی ہے۔ اس ضمن میں صوبے اپنے اختیارات کو منتقل کرنے میں طویل عرصہ صرف کر دیتے ہیں۔ نتیجتاً دیکھ بھال وترقی کے بہت سے منصوبے تاخیر کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اور ان یونین کونسلوں کی عوام براہ راست متاثر ہوتی ہے۔ لہٰذا، میں یہ تجویز دیتی ہوں کہ اس طرح کے اختیارات کی منتقلی کرنے کی بابت صوبوں کے لئے وقت کی ایک حد مقرر کی جائے اور ایسے اختیارات دستور (اٹھارہویں ترمیم) ایکٹ، ۲۰۱۰ء کی منظوری کے وقت دیئے گئے اختیارات سے زیادہ ہونے چاہئیں۔ لہٰذا یہ ترمیمی بل تجویز کیا جاتا ہے۔

دستخط/۔

محترمہ کشور زہرا

رکن، قومی اسمبلی